از عدالتِ عظمیٰ

گرام پنچایت ولیج صعفی پنڈ

بنام

سٹیٹ آف پنجاب بذریعے سکریٹری ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 1 فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

پنجاب ولیج کامن لینڈ (ریگولیشن) ایکٹ، 1961:

دفعات 4(2)۔42- آبادی کی زمین جو کسی خاص پلاٹ میں واقع ہے-1959 میں مکمل ہونے والی استحکام کی کارروائی-1979 میں پلاٹ کی دوبارہ صف بندی کے لیے درخواست دی گئی تھی تاکہ مدعا علیہ کے پلاٹ سے مستفید ہونے میں خلل نہ پڑے-تاخیر کی مذمت کرتے ہوئے اتھارٹی نے گرام پنچایت کو بغیر اطلاع کے دوبارہ صف بندی کا حکم جاری کیا جس نے دعوی کیا کہ زیر بحث زمین اس میں ایک راستے کے طور پر شامل ہے-اپیل پر، اس حقیقت کے پیش نظر کہ مدعا علیہ اپنی جائیداد تک رسائی اور اس کی دوبارہ صف بندی کا دعوی کرتا ہے، پہلے منظور کردہ دوبارہ صف بندی کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور معاملہ اشتمال آفیسر کے پاس بھیج دیا جاتا ہے-فریقین کو نوٹس دینے اور جگہ کے ذاتی معائنے کے بعد، اسے دو ماہ کے اندر قانون کے مطابق ان کی موجودگی میں صف بندی کا تعین کرنا چاہیے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1808، سال 1975۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 1887، سال 1975 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پون کمار بہل اور پی نرسمہن۔

جواب دہندگان کے لیے وائی پی ڈھنگڑا اور ایم کے گرگ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل عدالت عالیہ کے 21 مئی 1975 کے حکم کے خلاف اٹھتی ہے جس میں رٹ پٹیشن نمبر 75/1887 کو ہمیشہ کی طرح سرے سے خارج کر دیا گیا تھا۔ تنازعہ یہ ہے کہ آیا آبادی پلاٹ نمبر 71 ایک ایسا راستہ ہے جو گرام پنچایت، صعفی پنڈ کے پاس ہے یا یہ مدعا علیہ کے پاس جانے والے راستے بذریعے گزرتا ہے۔ تسلیم شدہ طور پر، اشتمال کی کارروائی 1959 میں مکمل ہوئی۔ پلاٹ کی دوبارہ ترتیب کے لیے طویل وقت گزرنے کے بعد 1974 میں ایک درخواست دی گئی تاکہ پلاٹ نمبر 71 پر اسفادہ ہونے میں خلل نہ پڑے۔ گرام پنچایت نے دعوی کیا کہ یہ ایک راستہ ہے اور پنجاب ولیج کامن لینڈ [ریگولیشن] ایکٹ، 1961 کے تحت ہے اور بعد میں اس ایکٹ کی دفعہ 4[2] کے عمل سے یہ گرام پنچایت میں شامل ہو گیا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ گرام پنچایت کو نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اتھارٹی نے اشتمال ایکٹ کی دفعہ 42 کے تحت نظر ثانی کے دائرہ اختیار کا استعمال کیا تھا اور تاخیر کو معاف کیا تھا اور دوبارہ صف بندی کا حکم منظور کیا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ مدعا علیہ اپنی جائیداد تک رسائی اور اس کی دوبارہ صف بندی کا دعوی کر رہا ہے، مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ حکم کو کالعدم قرار دیا جائے اور معاملے کو اشتمال آفیسر کو واپس کیا جائے۔ اشتمال آفیسر کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپیل کنندہ کے ساتھ ساتھ مدعا علیہ کو بھی پیشگی نوٹس جاری کرے۔ اسے جگہ کا ذاتی معائنہ کرنا چاہیے اور پھر قانون کے مطابق ان کی موجودگی میں صف بندی کا تعین کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف وقت کے غیر ضروری ضیاع سے بچا جا سکے گا بلکہ فریقین کے حقوق کو بھی فریقین کی موجودگی میں حقائق کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں حقیقی ضرورت کو دیکھ کر طے کیا جائے گا۔

ان حالات میں اپیل کی اجازت ہے۔ اشتمال آفیسر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس آرڈر کی وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر یہ عمل انجام دے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document